مطبوعات

تعارفِ قرآن و حدیث و فقہ | تالیف شیخ محمد اقبال ایم اے (عربی، اسلامیات و فلسفہ) لیکچرار گورنمنٹ کالج لاہور۔ طابع و ناشر: علمی کتاب خانہ، اردو بازار، لاہور۔ قیمت ڈھائی روپے صفحات ۲۲۵

ہمارے ہاں تفسیر، حدیث اور فقہ کی صورت میں جو بیش قیمت علمی سرمایہ موجود ہے، دنیا کی کسی قوم میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ مگر اسے ہماری شومئ قسمت کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ ہماری موجودہ نسل جس کی اکثریت مغربی تہذیب و تمدن کی دلدادہ ہے، اس سے دن بدن بےتعلق ہوتی چلی جا رہی ہے۔ مغربی ثقافت کی چکاچوند روشنی نے اُس کی نظروں کو اس حد تک خیرہ کر دیا ہے کہ وہ اسلاف کے علمی کارناموں کی صحیح قدر و قیمت جاننے سے قاصر ہے۔ وہ اِن امور سے قطعاً ناآشنا ہے کہ مسلمانوں کے اندر تفسیر کا فن کس طرح شروع ہوا اور اس نے کس نہج پر ترقی کی، احادیثِ نبوی کو قلمبند کرنے کے لیے کیا تدابیر اختیار کی گئیں، حدیث کی چھان پھٹک کے لیے کس قسم کا اہتمام کیا گیا۔ ہماری فقہ کی اساس کیا ہے اور قرآن و سنت سے کس طرح احکام مستنبط کیے

سامنے وضو کر کے امامت کرائے۔ وہ ہر روز چار عورتوں سے نکاح کر کے انہیں طلاق دے سکتے ہیں کیونکہ شریعت نے ایک مرد کو چار تک نکاح کرنے اور جب چاہے طلاق دے دینے کی آزادی دی ہے۔ وہ اضطرار کے بہانے سے جب چاہیں حرام چیز کھا اور پی سکتے ہیں، کیونکہ مضطر کو تو شریعت نے یہ اجازت دی ہی ہے۔ اس خطرے کا سدباب کرنے کے لیے اگر کوئی شخص اُن دروازوں کو بند کرنا چاہے جو شریعت نے خود ہی بندوں کی مصلحت اور بھلائی کے لیے رکھے ہیں تو اسے پوری شریعت کو بند کرنا پڑے گا، کیونکہ یہ شریعت صرف ان لوگوں کے لیے ہے جو اس کی پابندی کرنا چاہیں۔ خروج کی نیت رکھنے والوں کے لیے تو اس میں رخنے ہی رخنے ہیں۔

جانتے ہیں اور ان احکام کی امتِ مُسلمہ کے ہاں کیا اہمیت ہے۔ پھر ہمارے دینی ادب میں جو بعض اصطلاحات مستعمل ہیں اُن سے بھی ہمارے اکثر لوگ ناواقف ہیں۔ مثلاً وہ اجتہاد، مجتہد، محدث، اجماع، قیاس، مصالح مرسلہ، عُرف، خبرِ واحد تک کے مفہوم کو نہیں سمجھتے۔ ان حالات کے پیشِ نظر یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان سب چیزوں کا نہایت ہی سہل طریق سے اردو زبان میں تعارف پیش کیا جائے۔ شیخ محمد اقبال صاحب نے اس مختصر سی کتاب میں اس قسم کی ایک کامیاب کوشش کی ہے۔

زیرِ نظر تالیف تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ میں اسماء القرآن، سورت، آیت، وحی، نزولِ قرآن، مکی اور مدنی آیات، جمع و تدوینِ قرآن، تفسیر، تاریخِ تفسیر اور اسی قسم کے دوسرے موضوعات زیرِ بحث لائے گئے ہیں۔

دوسرا حصہ حدیث سے متعلق ہے۔ اس میں اصطلاحاتِ حدیث، اقسامِ حدیث اور تدوینِ حدیث کی وضاحت کی گئی ہے۔ اسی طرح تیسرا حصہ اصطلاحات اور تاریخِ فقہ پر مشتمل ہے۔ پوری کتاب اختصار اور جامعیت کا ایک نہایت اچھا مرقع ہے۔ فاضل مصنف کا اندازِ فکر بالکل صحیح ہے اور اس میں تجدد پسندی کا قطعاً کوئی رجحان نظر نہیں آتا۔ انہوں نے اس میں جو کچھ پیش کیا ہے وہ عربی کے مستند مآخذ سے اخذ کیا ہے۔ کتاب کے یوں تو تینوں حصے ہی قابلِ قدر ہیں مگر دوسرا حصہ جو سنتِ رسول سے متعلق ہے وہ تبصرہ نگار کے نزدیک سب سے اچھا ہے۔ کاش اس کتاب کی کتابت اور طباعت کا بھی پورا اہتمام کیا جاتا۔